السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بازار میں کام کرنے والی کمپنیوں کے حصص کے بارے میں کیا شرعی حکم ہے؟ کیا ان کا کاروبار جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں اس سوال کا جواب نہیں دے سکتا کیونکہ بازاروں میں کام کرنے والی کمپنیاں سودی معاملات کے اعتبار سے مختلف ہیں ۔ کسی کمپنی کے بارے میں اگر یہ معلوم ہو کہ یہ سودی کاروبار کرتی اور حصص خریدنے والوں میں سودی نفع تقسیم کرتی ہے تو پھر اس کے حصص خریدنا جائز نہیں ہے ۔ اگر آپ نے حصص خریدلیے ہوں اور یہ بعد میں معلوم ہوا کہ اس کا کاروبار سودی ہے تو اس کمپنی کے پاس جا کر اپنا اشتراک ختم کردو ۔ اور اگر یہ ناممکن ہو اور آپکا کمپنی میں حصہ باقی رہے تو پھر اس طرح کرو کہ جب کمپنی سے نفع آئے تو اس میں سے اپنے حلال نفع کو لے لو اور حرام نفع سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے صدقہ کردو ۔ اور اگر نفع میں حلال و حرام کی شرح معلوم کرنا بھی ممکن نہ ہو تو پھر احتیاط کے طور پر نصف نفع صدقہ کردو اور نصف اپنے پاس رکھ لو کیونکہ آپ کے بس میں یہی ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ﴿١٦﴾... سورة التغابن

"سو جہاں تک ہوسکے تم اللہ سے ڈرو ۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی